خزینۃ الاصفیا

ایک ہزار سے زائد اکابر صوفیاء کرام کا اہم تذکرہ

تالیف لطیف

مفتی غلام سرور لاہوری قدس سرہ

ترتیب و ترجمہ

جناب محمد ظہیر الدین صاحب بھٹی

مکتبہ نبویہ

گنج بخش روڈ ۰ لاہور

جلد سوم ـــــ مخزن چہارم (۴)

سلسلہ نقشبندیہ

خزینۃ الاَصفیاء

ایک ہزار سے زائد اکابر صوفیاء کرام کا اہم تذکرہ

تالیف لطیف

مفتی غلام سرور لاہوری قدس سرہٗ

ترتیب و ترجمہ

جناب محمد ظہیر الدین صاحب بھٹی

مکتبہ نبویہ

گنج بخش روڈ ○ لاہور

marfat.com

Marfat.com

جلد سوم ــــــ مخزن چہارم (۴)

سلسلہ نقشبندیہ

نام کتاب	خزینۃ الاصفیاء
نام مولف	مفتی غلام سرور لاہوری رحمتہ اللہ علیہ (م ۱۳۰۷ھ)
سال طباعت فارسی ایڈیشن	۱۲۹۰ھ
سال طباعت اردو ترجمہ	۱۴۱۴ھ / ۱۹۹۴ء
مترجم	محمد ظہیر الدین بھٹی، ایم۔اے
کمپوزنگ	المدد کمپوزرز، راج گڑھ، لاہور
ناشر	مکتبہ نبویہ، گنج بخش روڈ، لاہور
طابع	نصرت پریس لاہور فون نمبر 7239807 · 7238701 · 7233910
قیمت مجلد	۶۶ روپے

marfat.com

Marfat.com

رحمتہ اللہ علیہ کے بعد حضرت امام جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ کا اسم گرامی تحریر فرمایا کرتے ہیں کہ امام نے اس نسبت اطہر کا فیض امام قاسم نبیرہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے حاصل کیا۔ چونکہ حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر "مخزن اول" میں آئمہ اہل بیت کے سلسلہ میں ہو چکا ہے اس لیے اب اس کا دوبارہ لکھنا تحصیل حاصل ہے۔ امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سلسلہ نقشبندیہ کی نسبت دو طرف سے منتہی ہوتی ہے۔ ایک حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف جیسا کہ تحریر ہوا اور دوسری پشت بہ پشت اسد اللہ غالب حضرت علی بن ابن طالب کرم اللہ وجہہ کی طرف۔

شیخ بایزید بسطامی قدس اللہ باسرارہ السامی

آپ کا لقب سلطان العارفین، نام طیفور بن عیسیٰ بن آدم بن سروشان ہے۔ آپ کا شمار اپنے زمانہ کے اولیا کبار اور امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عظیم خلفاء میں ہوتا ہے۔ آپ کے دادا آتش پرستی کا مذہب چھوڑ کر مشرف بہ اسلام ہوئے تھے۔ آپ کا اصل وطن بستام ہے۔ آپ کے بارے میں سید الطائفہ حضرت جنید بغدادی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا "بایزید کا ہمارے اندر وہی مقام و مرتبہ ہے جو جبرائیل کا فرشتوں میں ہے"۔ آپ پیدائشی ولی تھے۔

آپ کی والدہ نے جب آپ کو استاد کے پاس بھیجا اور انہوں نے قرآن شریف پڑھنا شروع کیا۔ ایک دن "سورۃ لقمان" پڑھ رہے تھے۔ جب اس آیت پر پہنچے **"ان اشکر لی ولوالدیک"** تو اس کے معنی پوچھے۔ استاد نے کہا "حق تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر ادا کر"۔ آپ اپنی والدہ کے پاس گئے اور عرض کی "حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ "میری خدمت کر اور اپنے ماں باپ کی خدمت کر" اب مجھ غریب سے اکٹھی دو خدمتیں

marfat.com

Marfat.com

امتحان لینے کے لیے یہ مطالبہ کیا۔ پس ہر چیز کا رنگ اس کی کیفیت و سبب کے مطابق ہوگیا ہے"۔ اس کے بعد انہوں نے ایک گدڑی شیخ یوسف کو عنایت کی اور فرمایا "اسے اپنے پاس رکھو" انہوں نے لے لی اور حج پر چلے گئے۔ میدان عرفات میں پہنچے تو وہ گدڑی ان سے غائب ہوگئی۔ جب واپس بسطام آئے تو وہ گدڑی شیخ رائی کے پاس دیکھی۔

خواجہ فرید الدین عطار فرماتے ہیں شیخ بایزید فرمایا کرتے تھے میں چاہتا ہوں کہ جلد ہی قیامت آئے تاکہ میں اپنا خیمہ دوزخ کے دروازہ پر لگاؤں اور دوزخ مجھے دیکھ کر دھیما ہو جائے۔ یوں میں مخلوق کی راحت کا سبب بنوں۔ ادھر شیخ حاتم اصم نے اپنے مریدوں سے ارشاد فرمایا "وہ میرا مرید نہیں ہوگا جو قیامت کے دن دوزخیوں کی شفاعت نہیں کرے گا۔ لوگوں نے یہ بات حضرت بایزید کے حضور نقل کی تو فرمایا "میرا مرید وہ ہے جو دوزخ کے کنارے پر کھڑا ہو جائے اور دیکھے کہ اگر کسی شخص کو فرشتے دوزخ کی طرف لے جانے لگیں تو وہ اسے پکڑ کر جنت میں پہنچا دے اور خود اس کی جگہ دوزخ میں چلا جائے۔

حضرت شیخ بایزید کی وفات کی رات شیخ ابوموسیٰ نے خواب میں دیکھا کہ گویا وہ سر پر عرش الٰہی اٹھا کر لے جا رہے ہیں۔ صبح اس خواب کی تعبیر پر حیران ہوئے۔ آخر اپنے مرشد شیخ بایزید کے گھر کی طرف روانہ ہوئے تاکہ اپنے خواب کا قصہ حضرت کو سنائیں۔ جب نزدیک پہنچے تو معلوم ہوا کہ شیخ فوت ہوچکے ہیں اور جنازہ پر لوگوں کا بڑا ہجوم اکٹھا ہے۔ جب جنازہ اٹھایا گیا تو شیخ ابوموسیٰ نے ہرچند جنازہ کا پایہ پکڑنے کی کوشش کی مگر ان کے لیے ایسا ممکن نہ ہوسکا۔ آخر بے صبر ہو کر جنازہ کے نیچے گئے اور جنازہ سر پر اٹھا لیا۔ جب جنازہ رکھا گیا اور حضرت کا روئے مبارک زیارت کے لیے کھولا گیا تو

marfat.com
Marfat.com